گلزارِ سنّت

حصّہ سوم

ارشاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

شائع کردہ
مرکز احیاءِ سُنّت مسجد بلال دیوبند ۲۴۷۵۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گلزارِ سُنّت

حصہ سوم

ارشاد النبی ﷺ

مؤلف :- محدث اعظم حضرت مولانا سید اصغر حسین میاں صاحبؒ

معاونت خصوصی برائے ترتیب و کمپوزنگ
حضرت جناب آفتاب احمد (مدینہ منورہ)

ترتیب و کمپوٹر کمپوزنگ: محمد نور باری

مکتبہ اقبالیہ

نور حراء

نور حراء پبلیشر

ای میل: noorbari786@gmail.com

فون: 0092-312-2502281

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوحىٰ

حصہ سوم

ارشاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مؤلفہ

عارف باللہ عالم ربانی حضرت مولانا سید اصغر حسین میاں صاحب نور اللہ مرقدہ
محدث دار العلوم دیوبند
خلیفہ و مجاز سید الطائفہ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدائے علیم وحکیم کی حمد وثنا کرنا انسان کی نجات کا
کا سبب ہے اور سرورِ عالم رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم
کے ارشادات کا پڑھنا اور اُن پر عمل کرنا قوت ایمان
اور دل کی روشنی کا باعث ہے اسلئے یہ ارشادات
کتب حدیث کی نہایت معتبر کتابوں سے انتخاب کر کے
دیندار مسلمانوں کے پڑھنے اور عمل کرنے کے لئے
لکھے گئے ہیں۔ جو لوگ اس کو پڑھیں احقر مؤلف کے
لئے دُعائے خیر فرماویں۔

بندہ اصغر حسین عفی عنہٗ
حسنی حنفی دیوبندی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

وَمَا یَنۡطِقُ عَنِ الۡھَوٰی اِنۡ ھُوَ اِلَّا وَحۡیٌ یُّوۡحٰی

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنتا تھا لکھ لیتا تھا مجھے لوگوں نے منع کیا کہ ہر ایک بات کو نہ لکھا کرو۔ آپ آخر بشر ہی تو ہیں کبھی معمولی حالت میں گفتگو فرماتے ہیں اور کبھی غصہ میں کچھ فرما دیتے ہیں۔ میں نے لکھنا چھوڑ دیا۔ اور ایک دفعہ آنحضرت صلعم سے اس کی نسبت عرض کیا تو آپ نے فرمایا کہ لکھ لیا کرو اور دہن مبارک کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ خدا کی قسم حق کے سوا اس سے کوئی بات نکلتی ہی نہیں پس آپ کے تمام اقوال وافعال سراپا ہدایت اور واجب التعظیم ہیں اس لئے اس مختصر میں مختلف مضامین کے بعض ارشادات جمع کئے گئے۔ فصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ واتباعہ اجمعین۔

(الف)

ارشاد۔ اچھا وہ شخص ہے جو قرآن کو سیکھے اور سکھلا دے۔

ارشاد۔ اے لوگو مرنے سے پہلے خدا کے سامنے توبہ کر لو۔

ارشاد۔ آدمی خاک سے پیدا ہوا اور خاک ہی میں مل جائے گا۔

ارشاد۔ ایک گناہ ایسا ہے جو معاف ہی نہیں ہوتا وہ شرک ہے۔ اور ایک ایسا ہے کہ ضرور اس کا بدلہ دیا جاتا ہے۔ وہ لوگوں پر ظلم کرنا ہے اور ایک ایسا ہے کہ معاف بھی ہو جاتا ہے یہ وہ ہے جو خدا تعالیٰ کے حقوق میں قصور اور گناہ ہوتے ہیں۔

ارشاد۔ آدمی کی موت جیسے ہر جگہ اس کو تلاش کر لیتی ہے ایسے ہی رزق بھی آدمی کو ڈھونڈ کر پہنچ جاتا ہے۔

ارشاد۔ آدمی جن لوگوں کو دوست رکھتا ہے (دنیا اور آخرت میں انہیں کے ساتھ رہتا ہے۔

ارشاد۔ اگر ماں اور باپ دونوں ایک ساتھ پکاریں تو پہلے ماں کو جواب دینا چاہیئے۔

ارشاد۔ ایک دوسرے کو تحفہ دیا کرو اس سے محبت بڑھتی ہے۔

ارشاد۔ اپنے اہل و عیال پر جو شخص (باوجود مقدور کے) تنگی کرے وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک نہایت مبغوض اور ناپسندیدہ ہے۔

ارشاد۔ اے تاجرو جھوٹ سے بچتے رہو۔

(ب)

ارشاد۔ بڑے بھائی کا رتبہ باپ کے مانند ہے۔

ارشاد۔ بازار میں کھانا بڑی نالائقی ہے۔

ارشاد۔ بات کرنے سے پہلے سلام چاہیئے جو شخص پہلے ہی بات شروع کر دے اس کو جواب نہ دو۔

ارشاد۔ بدون علم کے عبادت کرنے والا ایسا ہے جیسا چکّی چلانے والا گدھا (یعنی ضروری مسائل سے بھی واقف نہ ہو)

ارشاد۔ پانی پر چل کر جیسے کسی کے پاؤں خشک نہیں رہ سکتے اسی طرح دنیادار گناہوں سے نہیں بچ سکتا۔

ارشاد۔ بُرے ہمنشیں سے تنہائی بہتر ہے۔

ارشاد۔ بہتر وہ شخص ہے جو آخرت کو دنیا کے لئے نہ چھوڑے اور اور دنیا کو آخرت پر نہ چھوڑے اور لوگوں پر بار نہ ہو یعنی دینی کام کرنے کے ساتھ دنیا کے کاروبار بھی کرتا رہے اور بیکار محتاج بن کر دوسروں پر اپنا بوجھ نہ ڈالے۔

ارشاد۔ بہت سے عابد جاہل ہوتے ہیں اور بہت سے عالم بدکار ہوتے ہیں۔ تم جاہل عابدوں اور بدکار عالموں سے بچتے رہنا۔

ارشاد۔ بڑا بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور مجھ پر درود نہ پڑھے۔

ارشاد۔ بکری پالنا برکت کا سبب ہے۔
ارشاد۔ بدون علم کے جو شخص لوگوں کو فتویٰ دے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔

(ت)

ارشاد۔ تم خدا سے توبہ کیا کرو (دیکھو باوجود نبی ہونے کے) میں خود ہر روز سَو مرتبہ توبہ کرتا۔
ارشاد۔ تم زنا سے بچو گے تو تمہاری عورتیں بھی بچی رہیں گی۔
ارشاد۔ تم اپنے باپوں سے اچھا معاملہ کرو تمہاری اولاد تم سے اچھا سلوک کرے گی۔
ارشاد۔ تم اہل زمین پر رحم کرو خدا تعالیٰ تم پر رحم فرمائیگا۔
ارشاد۔ تمام حاجتوں کو خدا تعالیٰ سے مانگو یہاں تک کہ نمک بھی۔

(ث)

ارشاد۔ ثواب اسی قدر ہوتا ہے جس قدر مشقّت اٹھانی پڑے
ارشاد۔ ثابت قدم رہو اور لوگوں سے اچھے خلق سے پیش آؤ۔

(ج)

ارشاد۔ جو شخص تین کام کرے وہ آسانی سے روزہ رکھ لے گا۔ کھانا

کھانے کے بعد پانی پیوے (پیاس کے غلبہ میں پہلے ہی بہت سا پانی نہ پی جاوے جس سے بڑا ضرر ہوتا ہے) سحر کا کھانا کھاوے۔ قیلولہ کرے (دوپہر کو ذرا آرام کرے)

ارشاد۔ جو حمل گر جاوے اس کا بھی نام رکھ دیا کرو۔

ارشاد۔ جب سر کٹ گیا تو تصویر نہ رہی۔ یعنی وہ کراہت اور ممانعت کا حکم نہ رہا جو تصویر میں ہوتا ہے۔

ارشاد۔ جس عالِم کے علم سے مخلوق کو نفع پہونچے وہ ہزار عابدوں سے بہتر ہے۔

ارشاد۔ جو شخص تمہاری عیادت (بیمار پُرسی) کو نہیں آتا اس کی بھی عیادت کرو۔ اور جو شخص تم کو تحفہ نہیں دیتا اس کو بھی تحفہ دو۔

ارشاد۔ جو شخص ہنستے ہوئے گناہ کرتا ہے وہ روتا ہوا دوزخ میں جائے گا یعنی گناہ سے شرمندہ نہیں ہوتا ہے بلکہ بڑی جرأت اور بے باکی سے ہنسی مذاق اڑاتا ہوا گناہ کرتا ہے۔

ارشاد۔ جو شخص جس چیز سے محبت رکھتا ہے اس کا ذکر اکثر رکھتا ہے

ارشاد۔ جو شخص میرے اہل بیت کے ساتھ کوئی بھلائی اور احسان کرے گا میں اس کو قیامت میں بدلہ دوں گا۔

ارشاد۔ عشق (صادق) میں مرجانے سے شہادت کا ثواب ملتا ہے۔

ارشاد۔ جو شخص عصر کے بعد سووے اگر اس کی عقل ماری جاوے تو اپنے آپ ہی کو ملامت کرے یعنی نہ اس وقت سوتا نہ عقل میں فتور آتا

ارشاد۔ جو شخص عاشورہ کے دن (۱۰ محرم کو) اپنے اہل وعیال پر وسعت کرے (کھانے پینے کا سامان ہر روز سے کسی قدر زیادہ اور اچھا کرے) خدا تعالیٰ تمام سال اس پر وسعت اور فراغت رکھے گا۔

ارشاد۔ جس سے علم سیکھتے ہو اس کی تعظیم کرو۔ اور جس کو سکھلاتے ہو اس کی بھی توقیر کرو یعنی جیسے استاذ کی تعظیم شاگردوں پر واجب ہے استاذ بھی شاگردوں کو ذلیل نہ سمجھے۔

ارشاد۔ جس گھر میں بچے نہیں برکت نہیں۔

ارشاد۔ جو چیز آنے والی ہے اس کو قریب سمجھو۔

ارشاد۔ جس نے حج کیا اور (خواہ مخواہ بلا عذر) میری زیارت نہ کی اُسنے مجھ پر ظلم کیا۔

ارشاد۔ جمعہ کے روز جو مسلمان مرجائے قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا

ارشاد جو شخص اپنے (اسلامی) بھائی کی حاجت میں کوشش کرے گا خدا تعالیٰ اس کا بھی کام پورا کرے گا۔

(ح)

ارشاد۔ حلال روزی کا طلب کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے

ارشاد۔ حلال روزی کا طلب کرنا بھی ایک طرح کا جہاد ہے یعنی اس میں بھی بہت بڑا ثواب ملتا ہے۔

ارشاد۔ حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ خدا تعالیٰ کے نزدیک طلاق ہے (اگر بلا ضرورت ہو)

ارشاد۔ حق بات کہو اگرچہ لوگوں کو تلخ معلوم ہو۔

(خ)

ارشاد۔ خلال کرنا بڑی صفائی ہے۔

ارشاد۔ خدا تعالیٰ نے جو چیز دنیا میں سب سے کم پیدا کی ہے وہ عقل ہے

ارشاد۔ خدا تعالیٰ اس بندہ پر رحم فرماوے جو حلال روزی کمائے اور کفایت شعاری سے خرچ کرے اور اپنی حاجت اور ضرورت کے دن کے واسطے پس انداز کرے

ارشاد۔ خدا تعالیٰ خود بھی پاک ہے۔ اور پاک ہی مال کو قبول فرماتا ہے یعنی حرام سے صدقہ دینا خدا کی جناب میں مقبول نہیں بلکہ سخت گناہ کا باعث ہے۔

ارشاد۔ خط کے جواب کا بھی ایسا ہی حق ہے جیسے سلام کے جواب کا حق ہے۔ یعنی سلام کی طرح خط کا جواب بھی ضرور دینا چاہیئے۔

ارشاد۔ خرچ کرنے میں اپنے اہل و عیال سے شروع کرو (یہ نہو وہ تنگی اور فاقہ میں بسر کریں اور تم مال لٹاؤ)

ارشاد۔ خدا تعالےٰ کو بہت عزیز وہ بندہ ہے جو اپنے عیال کو زیادہ نفع پہونچاوے۔

(د)

ارشاد۔ دھوپ میں (زیادہ دیر تک) نہ بیٹھا کرو۔ اس سے کپڑے خراب ہوجاتے ہیں (بدن میں سے) بدبو آنے لگتی ہے اور چھپی ہوئی بیماریاں نکل آتی ہیں۔

ارشاد۔ دو آوازیں دنیا اور آخرت میں لعنت کا سبب ہیں خوشی کے وقت راگ باجا اور مصیبت کے وقت چیخنا چلاّنا۔

ارشاد۔ دو دوستوں میں کبھی جگہ تنگ نہیں ہوتی یعنی وہ ذرا سی جگہ میں مل کر آرام سے بہ خوشی بیٹھ جاتے ہیں۔

ارشاد۔ دیر تک جذامیوں کی طرف نہ دیکھا کرو۔

(ذ ر)

ارشاد- ذبح کئے ہوئے جانور کی جب تک (پوری طرح) جان نہ نکل جائے چیر پھاڑ نہ کرو۔

ارشاد- روزہ دار کو (اگرچہ اپنے کام میں لگا رہے) عبادت کا ثواب ملتا ہے۔ جب تک کہ کسی کی غیبت نہ کرے۔

ارشاد- روزہ رکھا کرو تندرست رہو گے۔

(ز)

ارشاد- زنا کے وبال سے مفلسی آجاتی ہے۔

ارشاد- زیادہ افضل اعمال میں نماز کو وقت پر پڑھنا اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔

ارشاد- زیور مومن کا وہاں تک پہنچے گا جہاں تک وضو پہنچتا ہے یعنی قیامت کے روز جنّتی زیور ہاتھ پاؤں میں وہاں تک پہنائے جائینگے جہاں تک وضو میں دھوئے جاتے ہیں۔

(س ش)

ارشاد- سایہ اور دھوپ کے بیچ میں نہ بیٹھو- یعنی بالکل دھوپ میں بیٹھو یا سایہ میں یہ نہ ہو کہ کچھ دھوپ میں اور کچھ سایہ میں رہے اس سے

مرض کا اندیشہ ہے۔

ارشاد۔ سونا اور ریشم میری امّت کی عورتوں کے لئے حلال ہے مردوں پر حرام ہے۔

ارشاد۔ سفر سے واپس آؤ تو اپنے اہل وعیال کے لئے کچھ تحفہ ضرور لیتے آؤ۔ اور کچھ نہ ملے تو پتھر ہی اٹھا لاؤ یہ بطور تاکید اور مبالغہ کے فرمایا۔

ارشاد۔ سچا تاجر جنت کے دروازوں سے نہ روکا جائے۔

ارشاد۔ سب سے زیادہ حیادار میری امت میں عثمان ہیں۔

ارشاد۔ شوہر جو کچھ اپنی زوجہ کو دیتا ہے اس میں صدقہ کے برابر ثواب ہے۔

ارشاد۔ شہید ہونے سے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں مگر قرض معاف نہیں ہوتا۔

(ص)

ارشاد۔ صرف پاجامہ پہن کر (بلا کرتا وغیرہ) نماز نہ پڑھو (ضرورت میں مضائقہ نہیں)

ارشاد۔ صرف خاتمہ پر عمل کا اعتبار ہے یعنی موجودہ حالت کو دیکھ کر

کوئی قطعی حکم نہیں لگا سکتے معلوم نہیں انجام کیا ہو

ارشاد۔ صبر کرنا مصیبت پر بڑی عبادت ہے یعنی اس میں بھی عبادت کے برابر ثواب حاصل ہوتا ہے

(ض)

ارشاد۔ ضعیف بوڑھے اور بچے کو اور عورت کو (جہاد میں) قتل نہ کرو۔

ارشاد۔ ضرور تم پر ایک ایسا زمانہ آئیگا جس میں دینار و درہم ہی نفع دے گا۔ یعنی بدون مال کے کام ہی نہ چلے گا۔

ارشاد۔ ضمان نہیں ہے امانت رکھنے والے پر یعنی اگر کوئی شخص کسی کی چیز امانت رکھ لے اور وہ اتفاقیہ بلا اس کی تقصیر کے ضائع ہو جائے تو اس پر تاوان نہیں۔

(ط)

ارشاد۔ طواف بھی (اکثر احکام میں اور ثواب میں) نماز کے مانند ہے پس اس میں کلام بہت کم کیا کرو۔

ارشاد۔ طلب کرنا حلال کا جہاد کے مانند (فرض اور باعث ثواب) ہے

(ظ)

ارشاد۔ ظلم کرنے والے اور ان کے مددگار سب دوزخ میں جائیں گے

ارشاد۔ ظلم کرنا قیامت کے دن اندھیرے کا باعث ہوگا (نیک بندوں کے لئے پُل صراط پر نور ہوگا اور ظالم اندھیرے میں ٹھوکریں کھائیں گے

(ع)

ارشاد۔ عمامہ پہن کر نماز پڑھنے میں بے عمامہ سے ستر درجہ زیادہ ثواب ہے۔

ارشاد۔ علم کا طلب کرنا (بقدر ضرورت) فرض ہے۔

ارشاد۔ علم کو روکنا (یعنی باوجود ضرورت کے بخل کرنا) جائز نہیں۔

ارشاد۔ عید الفطر کے بعد (شوال کے مہینے میں) جس نے چھ روزے رکھے اس نے گویا تمام سال روزے رکھے یعنی اسی قدر ثواب مل جائیگا

ارشاد۔ عورتوں میں جس کا مہر سب سے ہلکا ہو وہ سب سے زیادہ برکت والی ہے۔

(غ)

ارشاد۔ غصہ آئے تو خاموش ہو جاؤ (کھڑے ہو تو بیٹھ جاؤ بیٹھے ہو تو لیٹ جاؤ۔

(ف)

ارشاد۔ فاسق (بدکار) کی دعوت نہ قبول کرو

ارشاد۔ فقیروں پر دنیا میں احسان کرو قیامت میں ان کے لئے بڑی دولت اور مرتبہ ہوگا۔ وہاں تم پر احسان کریں گے۔

ارشاد۔ قناعت ایسا مال ہے جو کبھی تمام ہی نہیں ہوتا اور ایسا خزانہ ہے جو کبھی ختم ہی نہیں ہوتا۔

ارشاد۔ قبروں پر نہ لکھا کرو کیونکہ حروف کی بے ادبی ہوتی ہے اور کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔

ارشاد۔ قرض کی فکر کے برابر کوئی فکر نہیں ہے۔ اور آنکھ کے درد کے برابر کوئی درد نہیں ہے۔

ارشاد۔ قبر بھی آخرت کی منزلوں میں سے ایک منزل ہے۔

ارشاد۔ قرآن کے اٹھانے والوں (یعنی حفاظ اور علماء) کی تعظیم کرو

ارشاد۔ قبروں کی زیارت کیا کرو۔ کیونکہ موت اور آخرت کو یاد دلاتی ہیں

(ک گ)

ارشاد۔ کھانا جب تک ٹھنڈا نہ ہو جائے نہ کھاؤ یعنی اتنا تیز گرم نہ کھاؤ جس میں گرمی کی شدت ہو۔ اور ہاتھ منہ جلنے کا اندیشہ ہو۔

ارشاد۔ کھانا جب تک سامنے سے نہ اٹھالیا جاوے دستر خوان سے نہ اٹھو۔

ارشاد۔ کسی کے پاس سے جب کوئی چیز لو تو اس کو دکھلا لو۔ مثلاً کسی نے کہدیا کہ میرا صندوق کھول کر ایک روپیہ لے جاؤ. وہاں سے نکال کر اسے دکھلا لو اس میں بڑی مصلحت ہے۔ قربان ہو جاؤں اپنے نبیؐ کے کیسی کیسی اچھی تعلیم دی ہے۔

ارشاد۔ کھانا رکھا جاوے تو پہلے قوم کا سردار شروع کرے یا کھانے کا مالک یا جو شخص مجمع میں سب سے بہتر ہو۔

ارشاد۔ کسی قوم کا سردار اگر تمہارے پاس آئے تو اس کی تعظیم کرو۔

ارشاد۔ کسی کے گھر مہمان ہو جاؤ تو بدون ان کی اجازت کے (نفل) روزہ نہ رکھو (شاید تمہارے روزہ سے ان کو دقت ہو)

ارشاد۔ گائے کے دودھ سے بھی علاج معالجہ کیا کرو۔

(ل)

ارشاد۔ لوگوں کو (وعظ و نصیحت کی یا حدیث نبویؐ کی) باتیں سناؤ تو ایسی نہ سناؤ جس سے وہ گھبرا جائیں۔ اور ان پر عمل کرنا دشوار ہو۔

ارشاد۔ بچّوں اور مجنونوں کو مسجد سے علیٰحدہ رکھو۔

ارشاد۔ لعنت کی جو خدا کی۔ قبروں پر جانے والی عورتوں کو۔

ارشاد۔ مسواک کرنے سے منہ صاف رہتا ہے اور خدا تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

(م)

ارشاد۔ مقروض شخص قبر میں قیدی کی طرح پڑا ہوا خدا تعالیٰ سے تنہائی کی فریاد کئے جاتا ہے یعنی جب تک قرض ادا نہ ہو جاوے یا قرض دینے والا معاف نہ کر دے کوئی ثواب اور صدقہ خیرات کا اثر اس کو نہیں پہنچتا۔

ارشاد۔ مہمان کے لئے (حد سے زیادہ) تکلّف نہ کرو۔

ارشاد۔ مسجد کے دروازہ پر پیشاب نہ کرو (ورنہ مسجد میں بدبو ہو جائیگی)

ارشاد۔ مرد عورتوں کی تابعداری کرنے لگیں گے تو ہلاک ہو جائیں گے۔

ارشاد۔ مہمان کے ساتھ کھانا کھاؤ۔

ارشاد۔ موت کی آرزو نہ کرو (کیونکہ زندگی میں نیکوں کی نیکیاں بڑھتی ہیں اور بدکار کو توبہ نصیب ہونے کی امید ہے)

ارشاد۔ مریض کے سامنے بیٹھ کر مت کھاؤ۔

ارشاد۔ مسواک کئے ہوئے وضو سے دو رکعتیں پڑھنا بغیر مسواک کی چالیس رکعتوں سے بہتر ہے۔

ارشاد۔ موت کو یاد کرنے میں صدقہ کے برابر ثواب حاصل ہوتا ہے۔

ارشاد۔ میرے بعد اگر کوئی نبی ہوتا تو عمرؓ ہوتے۔

ارشاد۔ مرض دفعۃً آجاتا ہے اور تندرستی آہستہ آہستہ آتی ہے۔

ارشاد۔ مُردوں کو بُرا نہ کہا کرو۔

ارشاد۔ مظلوم کی بد دعا سے بچو یعنی ظلم اور ایسے کام نہ کرو جس سے کوئی مظلوم تمہارے لئے بد دعا کرے۔

ارشاد۔ مکّاری اور دھوکہ بازی کی سزا دوزخ ہے۔

ارشاد۔ مزدور کو مقرر کرو تو اس کی اُجرت بتلا دو تاکہ پھر جھگڑا نہ ہووے

(ن)

ارشاد۔ نابینا کو سلام نہ کرنا بڑی خیانت ہے یعنی یہ سمجھ کر کہ یہ تو نابینا ہے ہمارے پاس کو گذر جانے کی اس کو کیا خبر ہو گی۔

ارشاد۔ نماز سے بڑے بڑے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(و)

ارشاد۔ ولد الزنا اگر ماں باپ کی طرح برے عمل کرے تو یہ تینوں میں سب سے زیادہ بدتر ہے۔

ارشاد۔ وضو کرتے ہوئے (انگلیوں میں) اور کھانے کے بعد (دانتوں میں) خلال کرنے والوں پر خدا تعالیٰ رحم فرمائے۔

ارشاد۔ ولد الزنا پر اس کے ماں باپ کا کچھ گناہ نہیں ہے۔

(ہ)

ارشاد۔ ہر شئے کے لئے ایک راستہ ہوتا ہے اور جنّت کا راستہ علم ہے

ارشاد۔ ہر شئے جو آنے والی ہے اس کو قریب سمجھو۔

ارشاد۔ ہر ایک نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

(لا)

ارشاد۔ لازم پکڑ خاموشی کو اس سے شیطان مغلوب ہوتا ہے۔

ارشاد۔ لازم کرو پانی سے طہارت کرنے کو یعنی ڈھیلے سے صاف کرنے کے بعد پانی سے دھوؤ۔

(ی)

ارشاد۔ یاد کرنا انبیاء کا داخلِ عبادت ہے۔

ارشاد۔ یاد کرنا قبر کا تم کو جنّت سے قریب کریگا۔

یہ تمام روایات معتبر کتبِ حدیث سے جمع کی گئی ہیں۔ بلکہ ہر حدیث کے بعد کتاب کا حوالہ اصل مسودہ میں موجود ہے۔ لیکن بوقت طبع تنگی کی وجہ سے چھوڑ دیا گیا۔ وَلَعَلَّ هٰذِهٖ اٰخِرُ تَالِيْفًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا ذُخْرًا لِّيْ فِيْ حَيَاتِيْ وَبَعْدَ مَمَاتِيْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ الثَّقَلَيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَادَامَ نُوْرُ الْقَمَرَيْنِ۔

مسافرِ آخرت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی خلق الانسان فقدرہٗ ثم السبیل یسرہٗ ثم اماتہ فاقبرہٗ، ثم اذا شاء انشرہٗ. والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمدن الذی عزرہٗ اللہ ووقرہٗ وعلیٰ اصحابہ واٰلہ الذی اذھب اللہ عنہ الرجس وطھرہٗ۔

دنیا ایک چند روزہ سرائے ہے انسان اس میں ایک مسافر ہے زندگی میں اس کی مسافرت معلوم نہیں ہوتی لیکن جب وہ دنیا سے رخصت ہونے لگتا ہے تو اس کی یہ حالت بالکل آنکھوں سے نظر آجاتی ہے۔ وہ تمام علاقے چھوڑ کر تنہا سفر آخرت پر جانے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

اس کے عزیز رشتہ داروں کو چاہیئے کہ اس سے وہ معاملہ کریں جو مسافر کو رخصت کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ جہاں تک ہو سکے اس کی صورت، شکل، لباس وغیرہ وغیرہ کو صاف ستھرا

پاکیزہ بنانا چاہیئے۔

جب اس کا آخری وقت ہو تو اس کو چت لٹا دو، شمال کی طرف سر اور جنوب کو پاؤں کر کے سر کو ذرا قبلہ کی طرف جھکا دو جس طرح قبر میں لٹاتے ہیں۔ یا پاؤں قبلہ کیطرف کر دو اور سر کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر ذرا اونچا کر دو اس طرح بھی قبلہ رخ ہو جائے گا۔ اس کے پاس بیٹھ کر بلند آواز سے کلمہ پڑھو تاکہ اس کی بھی زبان سے کلمہ نکلے۔ اور اگر زبان سے نہ نکلے تو دل میں ضرور اثر ہوگا اس سے پکار پکار کر یوں نہ کہو کہ کلمہ پڑھ معلوم نہیں نزع کی حالت میں وہ کیا کہدے (اس مسئلہ کو اپنے رشتہ داروں اور عورتوں کو ضرور سنا دینا چاہیئے) جب ایک مرتبہ اس نے کلمہ پڑھ لیا تو اب خاموش ہو رہے کلمہ پر خاتمہ ہونے کے لئے یہی کافی ہے۔ البتہ اگر کلمہ پڑھنے کے بعد کچھ دنیا کی بات کی ہے تو پھر اس کو سنا سنا کر پڑھو جب پڑھ لے خاموش ہو جاؤ۔ اس کے سرہانے سورۂ یٰسین پڑھواؤ یا خود پڑھ دو۔ اس سے موت کی سختی میں تخفیف ہوگی۔ ایسے وقت میں مال جائداد وغیرہ کے انتظام اور اولاد کی پرورش کا حال اس سے نہ پوچھو۔ اس کا دل خدا کیطرف لگنے دو

جب روح نکل جائے تب اس کے ہاتھ پاؤں سیدھے کر دو۔ ٹھوڑی کے نیچے کو کپڑا لاکر سر پر لے جاکر باندھ دو کہ منہ کھلا نہ رہ جائے۔ آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ کہہ کر بند کر دو پاؤں کے انگوٹھے ملا کر باندھ دو اور ایک چادر اڑھا دو غسل کی حاجت والا آدمی اور حیض نفاس والی عورت کو اس کے پاس نہ آنے دو، اگر میسر ہو تو خوشبو جلا کر اس کے قریب رکھدو۔ ابھی اس کے پاس بیٹھ کر قرآن نہ پڑھو غسل دیدیا جائے تب جائز ہے۔ کفن دفن کے سامان میں جلدی کرو اور ہمسایہ اور عزیز قریبوں کو اس کی موت کی خبر کر دو، بیری کے پتے ڈال کر گرم پانی تیار کر لو۔ نہلانے کے تختے کو تین یا پانچ یا سات بار عود یا لوبان وغیرہ کی دھونی دے کر میت کا سر شمال کیطرف کر کے لٹادو اگر موقع نہ ہو اور کچھ مشکل ہو تو جس طرف چاہے لٹا دو اور ناف سے زانوں تک ایک کپڑا ڈال کر باقی بدن برہنہ کر دو۔ نہلانے والے کو چاہئے کہ اپنے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ لے اور ناف سے زانوں تک جو کپڑا پڑا ہے اس کے نیچے ہاتھ دے کر پہلے اس کا استنجا و طہارت کرا دے۔ اس کے بعد منہ، ہاتھ، پاؤں دھو کر اور سر کا مسح کر کے

معمولی قاعدہ سے پوری وضو کرا دو لیکن ناک اور منہ میں پانی نہ ڈالو بلکہ کپڑا یا روئی تر کر کے دانت منہ اور ناک کو صاف کر دو، لیکن اگر غسل کی ضرورت میں موت ہوئی ہے یا عورت حیض ونفاس کی حالت میں مری ہے تو منہ اور ناک میں پانی ڈالنا ضروری ہے پانی ڈال کر کپڑے سے اس کو نکال لو، وضو سے پہلے میت کے ہاتھ دھونے کی ضرورت نہیں، وضو ہو جائے تو اس کے ناک، منہ اور کان میں روئی لگا دو کہ غسل کا پانی نہ بھر جائے اگر سر کے بال اور داڑھی ہو تو خطمی کھلی یا صابون وغیرہ سے اسی طرح مل کر دھو ڈالو کہ صاف ہو جائیں لیکن بال اور ناخن بالکل نہ کاٹو اور نہ کنگھا کرو پھر دائیں کروٹ کو ذرا اوپر اٹھا کر وہی بیری کے پتے ڈال کر گرم کیا ہوا پانی نیم گرم ڈالنا شروع کرو اور سر سے پاؤں تک تین مرتبہ اتنا پانی ڈالو کہ نیچے کی جانب بائیں کروٹ تک پانی پہنچ جاوے پھر اس کو دائیں کروٹ پر لٹا کر وہی گرم پانی بائیں کروٹ پر سر سے پیر تک تین دفعہ اس طرح ڈالو کہ نیچے تک پہنچ جاوے پھر اس کی کمر کی طرف سہارا لگا کر کسی قدر بٹھلانے کے قریب کر دو اور آہستہ آہستہ اس کا پیٹ اوپر سے

نیچے کیطرف مل دو اگر کچھ رطوبت و نجاست نکلے تو صرف اسی کو صاف کر کے دھو دو غسل اور وضو میں کچھ خلل نہیں آتا۔ اس کے بعد بائیں کروٹ پر لٹا کر دائیں کروٹ پر کافور ملا ہوا پانی تین بار خوب بہا دو کہ نیچے کیطرف بائیں کروٹ بھی تر ہو جائے پھر بدن کا پانی کپڑے سے خشک کر کے اس کو تختے سے اٹھا کر کفن پر رکھو اور ناک کان میں سے روئی نکال ڈالو اور عطر وغیرہ کوئی خوشبو اُس کے سر پر اور اگر داڑھی ہو تو اس پر بھی لگا دو کفن پر عطر نہ لگاؤ اور نہ کان میں عطر کا پھایا رکھو اور اس کی پیشانی اور اور دونوں ہتھیلیوں پر زانو اور پاؤں پر کافور مل دو۔

مرد کے کفن میں صرف تین کپڑے ہوتے ہیں اول ایک بڑی چادر بچھا دو اور اس پر ازار تہبند اتنا بڑا۔ بچھا دو کہ سر سے لے کر پاؤں تک آجائے اس پر کرتا یعنی کفنی رکھو جو گردن سے پیر تک ہو اس کرتے میں آستیں اور کلی نہیں ہوتی لیکن دونوں طرف سے سل دیا جائے تو بہتر ہے۔ پہلے کفنی پہنا دو پھر لٹا کر تہبند کو بائیں طرف سے لپیٹ دو پھر دائیں جانب کو لپیٹو یعنی دایاں کنارہ اوپر رہے۔ اور بایاں نیچے رہے پھر بڑی چادر کو بھی اسی ترکیب سے لپیٹ دو کہ بایاں پلہ نیچے رہے

اور دایاں اوپر پھر کپڑے کی دھجی لے کر سر اور پاؤں کی جانب سے باندھ دو اور بیچ میں کمر کے نیچے کو بھی ایک دھجی نکال کر باندھ دو تاکہ ہوا سے اور ہلنے جلنے سے کھل نہ جائے اور اگر عورت ہو تو اس کو پانچ کپڑے دو بڑی چادر جس کو پوٹ کی چادر اور عربی میں لفافہ کہتے ہیں نیچے بچھا کر اس کے اوپر سینہ بند بچھا دو اس پر ازار یعنی تہبند جو سر سے پاؤں تک آجائے بچھا دو اس پر کرتا یعنی کفنی۔ عورت کو کفن پر لا کر اول کفنی پہناؤ اور سر کے بالوں کو آدھے آدھے دونوں طرف کر کے کرتا کے اوپر سینہ پر ڈال دو پانچواں کپڑا اخمار یعنی سر بند سر اور بالوں پر ڈال دو اس کو باندھنا اور لپیٹنا نہیں چاہیئے یہ کپڑا دو ہاتھ لمبا اور ایک بالشت چوڑا ہونا چاہیئے اب ازار یعنی تہبند جو مرد کی طرح سر سے پاؤں تک ہونا چاہیئے اس پر لپیٹ دیا جائے اس طرح کے دایاں کنارہ اوپر اور بایاں نیچے رہے سر بند اس کے اندر آجائے گا اس کے اوپر سینہ بند باندھ دو اس ترکیب سے سینہ بند تہبند کے اوپر اور بڑی چادر کے اندر ہو گا۔ لیکن اگر اس کو کفنی کے اوپر تہبند سے پہلے باندھ دیا جائے تب بھی جائز ہے اور اگر تمام کپڑوں کے اوپر یعنی بڑی چادر سے بھی باہر اوپر باندھ دیں

..بھی درست ہے سینہ بند دو ہاتھ چوڑا۔ تین ہاتھ لمبا ہونا چاہیئے
..ر بڑی چادر لپیٹ کر تین جگہ سے باندھ دو (جنازہ کے اوپر جو چادر
..ڈھا دیتے ہیں یہ کفن میں داخل اور ضروری نہیں اگر یہ نہ ہو یا کوئی شخص
..نی چادر اس کے اوپر ڈال دے اور قبر پر جا کر اپنی چادر اتار لے تب
..ی کچھ حرج نہیں عورت کے جنازہ پر بانس کی تیلیاں یا درخت کی
..ی شاخ لگا کر چادر ڈال دینا چاہیئے تاکہ پردہ رہے) اس طرح
..سنوار کر اور ظاہری پاکی اور صفائی کر کے اس آخرت کے مسافر کو
گ..سے رخصت کرو کسی کو منہ دکھلانا ہو تو دکھلا دو۔ اور چار آدمی اٹھا کر
..چلو۔ میدان میں اس کو آگے رکھ کر نہایت ہی عاجزی کیساتھ صف
با..ھ کر کھڑے ہو اور خدا کی جناب میں اس کی باطنی پاکی اور صفائی یعنی
گنا..ہوں کی مغفرت کے لئے سب دعا کرو اسی کو جنازہ کی نماز کہتے ہیں اس
میں یہ دعا پڑھنا مسنون ہے۔ جس کو ضرور یاد کرلینا چاہیئے وہ دعا ذیل
میں درج ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا
وَذَ..نَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ

وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ؕ اور اگر نابالغ لڑکے کا جنازہ ہے تو یہ دعا پڑھے، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا، اور اگر نابالغ لڑکی کا جنازہ ہے تو یہ دعا پڑھے، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً ؕ اور کھڑے ہو کر چار دفعہ اَللّٰہ اکبر کہنا فرض ہے اگر دعا یاد نہ ہو تو بھی آداب کے ساتھ عاجزانہ صورت بنا کر کھڑا ہو جائے اور چار دفعہ اللّٰہ اکبر کہدے (بعض دیہات میں جب کوئی نماز پڑھانے والا نہیں ملتا تو مردہ کو بلا نماز کے دفن کر دیتے ہیں ایسا ہرگز نہ کرنا چاہیئے ورنہ سب گنہگار ہوں گے بلکہ ایک شخص وضو کر کے جنازہ کو سامنے رکھ کر کھڑا ہو جائے اور صرف چار مرتبہ اللّٰہ اکبر کہہ کر نماز پڑھ دے دعا وغیرہ کچھ نہ پڑھے فرض ادا ہو جائے گا۔ اس مسئلہ کو خوب یاد رکھنا چاہیئے) پھر وہاں سے اٹھا کر آخرت کی پہلی منزل کی طرف لے چلو جس کو گور کہتے ہیں اور جہاں اس کو قیامت تک رہنا ہے ذرا جلدی سے لے چلو لیکن دوڑانا اور کودنا نہ چاہیئے۔ قبر پر لا کر رکھو اور آدمی کے سینہ تک یا

گردن تک گہری قبر بناؤ۔ اگر بغلی لحد بن سکے تو بہتر ہے دو تین آدمی قبر میں اتر کر آہستہ سے اس کو اٹھا کر بِسۡمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوۡلِ اللّٰہِ، کہہ کر قبر میں زمین پر لٹا دو، کوئی کپڑا یا بوریا نہ بچھاؤ اور ذرا سی مٹی یا ڈھیلے کا سہارا لگا کر قبلہ کیطرف رُخ کر دو۔ اور دو تین جگہ جو کھلنے کے خوف سے کفن پر گرہ لگادی تھی اس کو کھول دو اور کچی اینٹیں یا ڈھیلے یا بانس رکھ کر لحد کو پاٹ کے بند کر دو اور درخت کے پتے وغیرہ ڈال کر ایسی طرح مٹی لگا دو کہ اندر نہ جائے اس کے بعد دونوں ہاتھ بھر کر مٹی ڈالنا شروع کرو، پہلی دفعہ مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ دوسری دفعہ وَفِيۡهَا نُعِيۡدُكُمۡ اور تیسری دفعہ وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً اُخۡرٰى، پڑھتے ہوئے مٹی ڈالو پھر قبر مٹی سے بھر کر زمین سے ڈیڑھ بالشت اونچی کر کے ڈھلواں بنا دو اگر پانی بھی چھڑک دو تو بہتر ہے پھر ذرا سی دیر ٹھیر کر اس کی مغفرت اور منکر نکیر کے جواب میں پورا اترنے اور ثابت قدم رہنے کی دعا کر کے خدا کے سپرد کر کے چلے آؤ اور سمجھو کہ ایک مسافر تھا جو اپنے وطن اصلی کو روانہ ہو گیا اسی طرح ہم کو بھی ایک روز دنیا چھوڑ کر وہیں جانا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡهِ رَاجِعُوۡنَ۔ ۵

مسائل:۔ اگر زوجہ مر جائے تو شوہر کو اس کا چہرہ دیکھنا جائز ہے کپڑے کے اوپر سے ہاتھ لگانا اور جنازہ اٹھانا بھی بلاشبہ جائز ہے، زوجہ اپنے شوہر کا چہرہ بھی دیکھ سکتی ہے اور غسل بھی دے سکتی ہے۔ مرد کو اگر دو ہی کپڑے یعنی صرف تہبند اور چادر یا کفنی اور چادر دی جائے تب بھی کافی ہے۔ اسی طرح اگر عورت کو تین ہی کپڑے یعنی تہبند، چادر اور سر بند میں کفنا دیں تو درست ہے لیکن بلا ضرورت مرد کو تین سے اور عورت کو پانچ سے کم نہ دینا چاہیئے اور اگر کپڑا میسر نہ ہو تو لاچاری و مجبوری میں جو مل جائے وہی جائز ہے۔ میت کے بدن اور کفن پر سیاہی یا کافور سے کچھ لکھنا یا کوئی چیز لکھ کر قبر میں یا کفن میں رکھنا نہیں چاہیئے میت کے سر پر عمامہ باندھنا مکروہ ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کو اگر ایک یا دو کپڑے میں بھی کفنا دیں تو جائز ہے مگر بہتر یہ ہے کہ پورا کفن ہو۔ لڑکا جو بالغ ہونے کے قریب ہو اس کو بھی پورے تین کپڑے دیئے جائیں اسی طرح قریب بلوغ لڑکی کو بھی پورے پانچ کپڑے دینے چاہیئں۔ جو بچہ زندہ پیدا ہو کر مر گیا اس کو غسل کفن دے کر نماز پڑھ کر دفن کرو اور نام بھی رکھ دو۔ اگر بچہ مردہ پیدا ہو تو غسل دے کر ایک

کپڑے میں لپیٹ کر دفن کردو نماز نہ پڑھو مگر کچھ نام رکھدو اور اگر حمل گر گیا اور ہاتھ، پاؤں، ناک، کان وغیرہ کا کچھ نشان نہیں بنا تو اس کو غسل بھی نہ دو کپڑے میں لپیٹ کر گڑھے میں گاڑ دو۔ کفن دفن کا یہ مسنون طریقہ اور تمام مسائل، حدیث اور فقہ کی معتبر کتابوں صحاح ستّہ اور شامی، ہدایہ اور درمختار وغیرہ میں موجود ہیں کسی مسئلہ میں شک نہ لانا چاہیئے۔

فقیر سیّد اصغر حسین حسنی حنفی دیوبندی

ملنے کا پتہ

مولانا سیّد جلیل حسین میاں صاحب

مرکز احیاء سُنّت مسجد بلال بھائلہ روڈ دیوبند

ضلع سہارنپور، یوپی، انڈیا

فون 23554 23551 کوڈ 01336

ADDRESS

MOLANA SYED JALIL HUSSAIN MIAN SAHAB
MARKAZ- AHYAAI SUNNAT
MASJID BILAL BHAILA ROAD DEOBAND
DISTT. SAHARANPUR, U.P. (INDIA)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گلزارِ سنّت

حصّہ سوم

ارشاد النبی ﷺ

مؤلف :- محدث اعظم حضرت مولانا
سید اصغر حسین میاں صاحب رح

معاونت خصوصی برائے ترتیب و کمپوزنگ

حضرت جناب آفتاب احمد (مدینہ منورہ)

ترتیب و کمپوٹر کمپوزنگ: محمد نور باری

مکتبہ اقبالیہ

نور حراء

نور حراء پبلیشر

ای میل: noorbari786@gmail.com

فون: 0092-312-2502281

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى

حصہ سوم

ارشاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مؤلفہ

عارف باللہ عالم ربانی حضرت مولانا سید اصغر حسین میاں صاحب نور اللہ مرقدہ

محدث دار العلوم دیوبند

خلیفہ ومجاز سید الطائفہ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدائے علیم وحکیم کی حمد وثنا کرنا انسان کی نجات کا
کا سبب ہے اور سرورِ عالم رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم
کے ارشادات کا پڑھنا اور اُن پر عمل کرنا قوت ایمان
اور دل کی روشنی کا باعث ہے اسلئے یہ ارشادات
کتب حدیث کی نہایت معتبر کتابوں سے انتخاب کرکے
دیندار مسلمانوں کے پڑھنے اور عمل کرنے کے لئے
لکھے گئے ہیں۔ جو لوگ اس کو پڑھیں احقر مؤلف کے
لئے دُعائے خیر فرماویں۔

بندہ اصغر حسین عفی عنہٗ
حسنی حنفی دیوبندی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

وَمَا یَنۡطِقُ عَنِ الۡھَوٰی اِنۡ ھُوَ اِلَّا وَحۡیٌ یُّوۡحٰی

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنتا تھا لکھ لیتا تھا مجھے لوگوں نے منع کیا کہ ہر ایک بات کو نہ لکھا کرو۔ آپ آخر بشر ہی تو ہیں کبھی معمولی حالت میں گفتگو فرماتے ہیں اور کبھی غصّہ میں کچھ فرما دیتے ہیں۔ میں نے لکھنا چھوڑ دیا۔ اور ایک دفعہ آنحضرت صلعم سے اس کی نسبت عرض کیا تو آپ نے فرمایا کہ لکھ لیا کرو اور دہن مبارک کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ خدا کی قسم حق کے سوا اس سے کوئی بات نکلتی ہی نہیں پس آپ کے تمام اقوال وافعال سراپا ہدایت اور واجب التعظیم ہیں اس لئے اس مختصر میں مختلف مضامین کے بعض ارشادات جمع کئے گئے۔ فصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ واتباعہ اجمعین۔

(الف)

ارشاد۔ اچھا وہ شخص ہے جو قرآن کو سیکھے اور سکھلادے۔

ارشاد۔ اے لوگو مرنے سے پہلے خدا کے سامنے توبہ کرلو۔

ارشاد۔ آدمی خاک سے پیدا ہوا اور خاک ہی میں مل جائے گا۔

ارشاد۔ ایک گناہ ایسا ہے جو معاف ہی نہیں ہوتا وہ شرک ہے۔ اور ایک ایسا ہے کہ ضرور اس کا بدلہ دیا جاتا ہے۔ وہ لوگوں پر ظلم کرنا ہے اور ایک ایسا ہے کہ معاف بھی ہو جاتا ہے یہ وہ ہے جو خدا تعالیٰ کے حقوق میں قصور اور گناہ ہوتے ہیں۔

ارشاد۔ آدمی کی موت جیسے ہر جگہ اس کو تلاش کر لیتی ہے ایسے ہی رزق بھی آدمی کو ڈھونڈ کر پہنچ جاتا ہے۔

ارشاد۔ آدمی جن لوگوں کو دوست رکھتا ہے (دنیا اور آخرت میں انہیں کے ساتھ رہتا ہے۔

ارشاد۔ اگر ماں اور باپ دونوں ایک ساتھ پکاریں تو پہلے ماں کو جواب دینا چاہیئے۔

ارشاد۔ ایک دوسرے کو تحفہ دیا کرو اس سے محبت بڑھتی ہے۔

ارشاد۔ اپنے اہل و عیال پر جو شخص (باوجود مقدور کے) تنگی کرے وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک نہایت مبغوض اور ناپسندیدہ ہے۔

ارشاد۔ اے تاجرو جھوٹ سے بچتے رہو۔

(ب)

ارشاد۔ بڑے بھائی کا رتبہ باپ کے مانند ہے۔

ارشاد۔ بازار میں کھانا بڑی نالائقی ہے۔

ارشاد۔ بات کرنے سے پہلے سلام چاہیئے جو شخص پہلے ہی بات شروع کردے اس کو جواب نہ دو۔

ارشاد۔ بدون علم کے عبادت کرنے والا ایسا ہے جیسا چکّی چلانے والا گدھا (یعنی ضروری مسائل سے بھی واقف نہ ہو)

ارشاد۔ پانی پر چل کر جیسے کسی کے پاؤں خشک نہیں رہ سکتے اسی طرح دنیادار گناہوں سے نہیں بچ سکتا۔

ارشاد۔ بُرے ہمنشیں سے تنہائی بہتر ہے۔

ارشاد۔ بہتر وہ شخص ہے جو آخرت کو دنیا کے لئے نہ چھوڑے اور اور دنیا کو آخرت پر نہ چھوڑے اور لوگوں پر بار نہ ہو یعنی دینی کام کرنے کے ساتھ دنیا کے کاروبار بھی کرتا رہے اور بیکار محتاج بن کر دوسروں پر اپنا بوجھ نہ ڈالے۔

ارشاد۔ بہت سے عابد جاہل ہوتے ہیں اور بہت سے عالم بدکار ہوتے ہیں۔ تم جاہل عابدوں اور بدکار عالموں سے بچتے رہنا۔

ارشاد۔ بڑا بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور مجھ پر درود نہ پڑھے۔

ارشاد۔ بکری پالنا برکت کا سبب ہے۔
ارشاد۔ بدون علم کے جو شخص لوگوں کو فتویٰ دے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔

(ت)

ارشاد۔ تم خدا سے توبہ کیا کرو (دیکھو باوجود نبی ہونے کے) میں خود ہر روز سو مرتبہ توبہ کرتا۔
ارشاد۔ تم زنا سے بچو گے تو تمہاری عورتیں بھی بچی رہیں گی۔
ارشاد۔ تم اپنے باپوں سے اچھا معاملہ کرو تمہاری اولاد تم سے اچھا سلوک کرے گی۔
ارشاد۔ تم اہل زمین پر رحم کرو خدا تعالیٰ تم پر رحم فرمائیگا۔
ارشاد۔ تمام حاجتوں کو خدا تعالیٰ سے مانگو یہانتک کہ نمک بھی۔

(ث)

ارشاد۔ ثواب اسی قدر ہوتا ہے جس قدر مشقّت اٹھانی پڑے
ارشاد۔ ثابت قدم رہو اور لوگوں سے اچھے خلق سے پیش آؤ۔

(ج)

ارشاد۔ جو شخص تین کام کرے وہ آسانی سے روزہ رکھ لے گا۔ کھانا

کھانے کے بعد پانی پیوے (پیاس کے غلبہ میں پہلے ہی بہت سا پانی نہ پی جاوے جس سے بڑا ضرر ہوتا ہے) سحر کا کھانا کھاوے۔ قیلولہ کرے (دوپہر کو ذرا آرام کرے)

ارشاد۔ جو حمل گر جاوے اس کا بھی نام رکھدیا کرو۔

ارشاد۔ جب سر کٹ گیا تو تصویر نہ رہی۔ یعنی وہ کراہت اور ممانعت کا حکم نہ رہا جو تصویر میں ہوتا ہے۔

ارشاد۔ جس عالِم کے علم سے مخلوق کو نفع پہونچے وہ ہزار عابدوں سے بہتر ہے۔

ارشاد۔ جو شخص تمہاری عیادت (بیمار پُرسی) کو نہیں آتا اس کی بھی عیادت کرو۔ اور جو شخص تم کو تحفہ نہیں دیتا اس کو بھی تحفہ دو۔

ارشاد۔ جو شخص ہنستے ہوئے گناہ کرتا ہے وہ روتا ہوا دوزخ میں جائے گا یعنی گناہ سے شرمندہ نہیں ہوتا ہے بلکہ بڑی جرأت اور بے باکی سے ہنسی مذاق اڑاتا ہوا گناہ کرتا ہے۔

ارشاد۔ جو شخص جس چیز سے محبت رکھتا ہے اس کا ذکر اکثر رکھتا ہے

ارشاد۔ جو شخص میرے اہل بیت کے ساتھ کوئی بھلائی اور احسان کرے گا میں اس کو قیامت میں بدلہ دوں گا۔

ارشاد۔ عشق (صادق) میں مرجانے سے شہادت کا ثواب ملتا ہے۔

ارشاد۔ جو شخص عصر کے بعد سووے اگر اس کی عقل ماری جاوے تو اپنے آپ ہی کو ملامت کرے یعنی نہ اس وقت سوتا نہ عقل میں فتور آتا

ارشاد۔ جو شخص عاشورہ کے دن (۱۰ محرم کو) اپنے اہل وعیال پر وسعت کرے (کھانے پینے کا سامان ہر روز سے کسی قدر زیادہ اور اچھا کرے) خدا تعالیٰ تمام سال اس پر وسعت اور فراغت رکھے گا۔

ارشاد۔ جس سے علم سیکھتے ہو اس کی تعظیم کرو۔ اور جس کو سکھلاتے ہو اس کی بھی توقیر کرو یعنی جیسے استاذ کی تعظیم شاگردوں پر واجب ہے استاذ بھی شاگردوں کو ذلیل نہ سمجھے۔

ارشاد۔ جس گھر میں بچے نہیں برکت نہیں۔

ارشاد۔ جو چیز آنے والی ہے اس کو قریب سمجھو۔

ارشاد۔ جس نے حج کیا اور (خواہ مخواہ بلا عذر) میری زیارت نہ کی اُسنے مجھ پر ظلم کیا۔

ارشاد۔ جمعے کے روز جو مسلمان مر جائے قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا

ارشاد جو شخص اپنے (اسلامی) بھائی کی حاجت میں کوشش کرے گا خدا تعالیٰ اس کا بھی کام پورا کرے گا۔

(ح)

ارشاد۔ حلال روزی کا طلب کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے
ارشاد۔ حلال روزی کا طلب کرنا بھی ایک طرح کا جہاد ہے یعنی اس میں بھی بہت بڑا ثواب ملتا ہے۔
ارشاد۔ حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ خدا تعالیٰ کے نزدیک طلاق ہے (اگر بلا ضرورت ہو)
ارشاد۔ حق بات کہو اگرچہ لوگوں کو تلخ معلوم ہو۔

(خ)

ارشاد۔ خلال کرنا بڑی صفائی ہے۔
ارشاد۔ خدا تعالیٰ نے جو چیز دنیا میں سب سے کم پیدا کی ہے وہ عقل ہے
ارشاد۔ خدا تعالیٰ اس بندہ پر رحم فرماوے جو حلال روزی کمائے اور کفایت شعاری سے خرچ کرے اور اپنی حاجت اور ضرورت کے دن کے واسطے پس انداز کرے
ارشاد۔ خدا تعالیٰ خود بھی پاک ہے۔ اور پاک ہی مال کو قبول فرماتا ہے یعنی حرام سے صدقہ دینا خدا کی جناب میں مقبول نہیں بلکہ سخت گناہ کا باعث ہے۔

ارشاد۔ خط کے جواب کا بھی ایسا ہی حق ہے جیسے سلام کے جواب کا حق ہے۔ یعنی سلام کی طرح خط کا جواب بھی ضرور دینا چاہیئے۔

ارشاد۔ خرچ کرنے میں اپنے اہل وعیال سے شروع کرو (یہ نہو وہ تنگی اور فاقہ میں بسر کریں اور تم مال لٹاؤ)

ارشاد۔ خدا تعالےٰ کو بہت عزیز وہ بندہ ہے جو اپنے عیال کو زیادہ نفع پہونچاوے۔

(د)

ارشاد۔ دھوپ میں (زیادہ دیر تک) نہ بیٹھا کرو۔ اس سے کپڑے خراب ہو جاتے ہیں (بدن میں سے) بدبو آنے لگتی ہے اور چھپی ہوئی بیماریاں نکل آتی ہیں۔

ارشاد۔ دو آوازیں دنیا اور آخرت میں لعنت کا سبب ہیں خوشی کے وقت راگ باجا اور مصیبت کے وقت چیخنا چلّانا۔

ارشاد۔ دو دوستوں میں کبھی جگہ تنگ نہیں ہوتی یعنی وہ ذرا سی جگہ میں مل کر آرام سے بہ خوشی بیٹھ جاتے ہیں۔

ارشاد۔ دیر تک جذامیوں کی طرف نہ دیکھا کرو۔

(ذ)

ارشاد۔ ذبح کیے ہوئے جانور کی جب تک (پوری طرح) جان نہ نکل جائے چیر پھاڑ نہ کرو۔

ارشاد۔ روزہ دار کو (اگرچہ اپنے کام میں لگا رہے) عبادت کا ثواب ملتا ہے۔ جب تک کہ کسی کی غیبت نہ کرے۔

ارشاد۔ روزہ رکھا کرو تندرست رہو گے۔

(ز)

ارشاد۔ زنا کے وبال سے مفلسی آجاتی ہے۔

ارشاد۔ زیادہ افضل اعمال میں نماز کو وقت پر پڑھنا اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔

ارشاد۔ زیور مومن کا وہاں تک پہنچے گا جہاں تک وضو پہنچتا ہے یعنی قیامت کے روز جنّتی زیور ہاتھ پاؤں میں وہاں تک پہنائے جائینگے جہاں تک وضو میں دھوئے جاتے ہیں۔

(س ش)

ارشاد۔ سایہ اور دھوپ کے بیچ میں نہ بیٹھو۔ یعنی بالکل دھوپ میں بیٹھو یا سایہ میں یہ نہ ہو کہ کچھ دھوپ میں اور کچھ سایہ میں رہے اس سے

مرض کا اندیشہ ہے۔

ارشاد۔ سونا اور ریشم میری امّت کی عورتوں کے لئے حلال ہے مردوں پر حرام ہے۔

ارشاد۔ سفر سے واپس آؤ تو اپنے اہل وعیال کے لئے کچھ تحفہ ضرور لیتے آؤ۔ اور کچھ نہ ملے تو پتھر ہی اٹھالاؤ یہ بطور تاکید اور مبالغہ کے فرمایا۔

ارشاد۔ سچّا تاجر جنت کے دروازوں سے نہ روکا جائے۔

ارشاد۔ سب سے زیادہ حیادار میری امت میں عثمان ہیں۔

ارشاد۔ شوہر جو کچھ اپنی زوجہ کو دیتا ہے اس میں صدقہ کے برابر ثواب ہے۔

ارشاد۔ شہید ہونے سے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں مگر قرض معاف نہیں ہوتا۔

(ص)

ارشاد۔ صرف پاجامہ پہن کر (بلا کرتا وغیرہ) نماز نہ پڑھو (ضرورت میں مضائقہ نہیں)

ارشاد۔ صرف خاتمہ پر عمل کا اعتبار ہے یعنی موجودہ حالت کو دیکھ کر

کوئی قطعی حکم نہیں لگا سکتے معلوم نہیں انجام کیا ہو

ارشاد۔ صبر کرنا مصیبت پر بڑی عبادت ہے یعنی اس میں بھی عبادت کے برابر ثواب حاصل ہوتا ہے

(ض)

ارشاد۔ ضعیف بوڑھے اور بچے کو اور عورت کو (جہاد میں) قتل نہ کرو۔

ارشاد۔ ضرور تم پر ایک ایسا زمانہ آئیگا جس میں دینار و درہم ہی نفع دے گا۔ یعنی بدون مال کے کام ہی نہ چلے گا۔

ارشاد۔ ضمان نہیں ہے امانت رکھنے والے پر یعنی اگر کوئی شخص کسی کی چیز امانت رکھ لے اور وہ اتفاقیہ بلا اس کی تقصیر کے ضائع ہو جائے تو اس پر تاوان نہیں۔

(ط)

ارشاد۔ طواف بھی (اکثر احکام میں اور ثواب میں) نماز کے مانند ہے پس اس میں کلام بہت کم کیا کرو۔

ارشاد۔ طلب کرنا حلال کا جہاد کے مانند (فرض اور باعث ثواب) ہے

(ظ)

ارشاد۔ ظلم کرنے والے اور ان کے مددگار سب دوزخ میں جائیں گے

ارشاد۔ ظلم کرنا قیامت کے دن اندھیرے کا باعث ہوگا (نیک بندوں کے لئے پُل صراط پر نور ہوگا اور ظالم اندھیرے میں ٹھوکریں کھائیں گے

(ع)

ارشاد۔ عمامہ پہن کر نماز پڑھنے میں بے عمامہ سے ستر درجہ زیادہ ثواب ہے۔

ارشاد۔ علم کا طلب کرنا (بقدر ضرورت) فرض ہے۔

ارشاد۔ علم کو روکنا (یعنی باوجود ضرورت کے بخل کرنا) جائز نہیں۔

ارشاد۔ عید الفطر کے بعد (شوال کے مہینے میں) جس نے چھ روزے رکھے اس نے گویا تمام سال روزے رکھے یعنی اسی قدر ثواب مل جائیگا

ارشاد۔ عورتوں میں جس کا مہر سب سے ہلکا ہو وہ سب سے زیادہ برکت والی ہے۔

(غ)

ارشاد۔ غصہ آئے تو خاموش ہوجاؤ (کھڑے ہو تو بیٹھ جاؤ بیٹھے ہو تو لیٹ جاؤ۔

(ف)

ارشاد۔ فاسق (بدکار) کی دعوت نہ قبول کرو

ارشاد۔ فقیروں پر دنیا میں احسان کرو قیامت میں ان کے لئے بڑی دولت اور مرتبہ ہوگا۔ وہاں تم پر احسان کریں گے۔

ارشاد۔ قناعت ایسا مال ہے جو کبھی تمام ہی نہیں ہوتا اور ایسا خزانہ ہے جو کبھی ختم ہی نہیں ہوتا۔

ارشاد۔ قبروں پر نہ لکھا کرو کیونکہ حروف کی بے ادبی ہوتی ہے اور کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔

ارشاد۔ قرض کی فکر کے برابر کوئی فکر نہیں ہے۔ اور آنکھ کے درد کے برابر کوئی درد نہیں ہے۔

ارشاد۔ قبر بھی آخرت کی منزلوں میں سے ایک منزل ہے۔

ارشاد۔ قرآن کے اٹھانے والوں (یعنی حفاظ اور علماء) کی تعظیم کرو

ارشاد۔ قبروں کی زیارت کیا کرو۔ کیونکہ موت اور آخرت کو یاد دلاتی ہیں

(ک گ)

ارشاد۔ کھانا جب تک ٹھنڈا نہ ہوجائے نہ کھاؤ یعنی اتنا تیز گرم نہ کھاؤ جس میں گرمی کی شدت ہو۔ اور ہاتھ منہ جلنے کا اندیشہ ہو۔

ارشاد۔ کھانا جب تک سامنے سے نہ اٹھالیا جاوے دستر خوان سے نہ اٹھو۔

ارشاد۔ کسی کے پاس سے جب کوئی چیز لو تو اس کو دکھلا لو۔ مثلاً کسی نے کہدیا کہ میرا صندوق کھول کر ایک روپیہ لے جاؤ. وہاں سے نکال کر اسے دکھلا لو اس میں بڑی مصلحت ہے۔ قربان ہو جاؤں اپنے نبیؐ کے کیسی کیسی اچھی تعلیم دی ہے۔

ارشاد۔ کھانا رکھا جاوے تو پہلے قوم کا سردار شروع کرے یا کھانے کا مالک یا جو شخص مجمع میں سب سے بہتر ہو۔

ارشاد۔ کسی قوم کا سردار اگر تمہارے پاس آئے تو اس کی تعظیم کرو۔

ارشاد۔ کسی کے گھر مہمان ہو جاؤ تو بدون ان کی اجازت کے (نفل) روزہ نہ رکھو (شاید تمہارے روزہ سے ان کو دقت ہو)

ارشاد۔ گائے کے دودھ سے بھی علاج معالجہ کیا کرو۔

(ل)

ارشاد۔ لوگوں کو (وعظ ونصیحت کی یا حدیث نبویؐ کی) باتیں سناؤ تو ایسی نہ سناؤ جس سے وہ گھبرا جائیں۔ اور ان پر عمل کرنا دشوار ہو۔

ارشاد۔ بچّوں اور مجنونوں کو مسجد سے علیحدہ رکھو۔

ارشاد۔ لعنت کی جو خدا کی۔ قبروں پر جانے والی عورتوں کو۔

ارشاد۔ مسواک کرنے سے منہ صاف رہتا ہے اور خدا تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

(م)

ارشاد۔ مقروض شخص قبر میں قیدی کی طرح پڑا ہوا خدا تعالیٰ سے تنہائی کی فریاد کئے جاتا ہے یعنی جب تک قرض ادا نہ ہو جاوے یا قرض دینے والا معاف نہ کر دے کوئی ثواب اور صدقہ خیرات کا اثر اس کو نہیں پہنچتا۔

ارشاد۔ مہمان کے لئے (حد سے زیادہ) تکلّف نہ کرو۔

ارشاد۔ مسجد کے دروازہ پر پیشاب نہ کرو (ورنہ مسجد میں بدبو ہو جائیگی)

ارشاد۔ مرد عورتوں کی تابعداری کرنے لگیں گے تو ہلاک ہو جائیں گے۔

ارشاد۔ مہمان کے ساتھ کھانا کھاؤ۔

ارشاد۔ موت کی آرزو نہ کرو (کیونکہ زندگی میں نیکوں کی نیکیاں بڑھتی ہیں اور بدکار کو توبہ نصیب ہونے کی امید ہے)

ارشاد۔ مریض کے سامنے بیٹھ کر مت کھاؤ۔

ارشاد۔ مسواک کئے ہوئے وضو سے دو رکعتیں پڑھنا بغیر مسواک کی چالیس رکعتوں سے بہتر ہے۔

ارشاد۔ موت کو یاد کرنے میں صدقہ کے برابر ثواب حاصل ہوتا ہے۔

ارشاد۔ میرے بعد اگر کوئی نبی ہوتا تو عمرؓ ہوتے۔

ارشاد۔ مرض دفعۃً آجاتا ہے اور تندرستی آہستہ آہستہ آتی ہے۔

ارشاد۔ مُردوں کو بُرا نہ کہا کرو۔

ارشاد۔ مظلوم کی بد دعا سے بچو یعنی ظلم اور ایسے کام نہ کرو جس سے کوئی مظلوم تمہارے لئے بد دعا کرے۔

ارشاد۔ مکّاری اور دھوکہ بازی کی سزا دوزخ ہے۔

ارشاد۔ مزدور کو مقرر کرو تو اس کی اُجرت بتلا دو تاکہ پھر جھگڑا نہ ہووے

(ن)

ارشاد۔ نابینا کو سلام نہ کرنا بڑی خیانت ہے یعنی یہ سمجھ کر کہ یہ تو نابینا ہے ہمارے پاس کو گذر جانے کی اس کو کیا خبر ہو گی۔

ارشاد۔ نماز سے بڑے بڑے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(و)

ارشاد۔ ولد الزنا اگر ماں باپ کی طرح برے عمل کرے تو یہ تینوں میں سب سے زیادہ بدتر ہے۔

ارشاد۔ وضو کرتے ہوئے (انگلیوں میں) اور کھانے کے بعد (دانتوں میں) خلال کرنے والوں پر خدا تعالیٰ رحم فرمائے۔

ارشاد۔ ولد الزنا پر اس کے ماں باپ کا کچھ گناہ نہیں ہے۔

(ھ)

ارشاد۔ ہر شئے کے لئے ایک راستہ ہوتا ہے اور جنّت کا راستہ علم ہے

ارشاد۔ ہر شئے جو آنے والی ہے اس کو قریب سمجھو۔

ارشاد۔ ہر ایک نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

(لا)

ارشاد۔ لازم پکڑ خاموشی کو اس سے شیطان مغلوب ہوتا ہے۔

ارشاد۔ لازم کرو پانی سے طہارت کرنے کو یعنی ڈھیلے سے صاف کرنے کے بعد پانی سے دھوؤ۔

(ی)

ارشاد۔ یاد کرنا انبیاء کا داخلِ عبادت ہے۔

ارشاد۔ یاد کرنا قبر کا تم کو جنّت سے قریب کریگا۔

یہ تمام روایات معتبر کتبِ حدیث سے جمع کی گئی ہیں۔ بلکہ ہر حدیث کے بعد کتاب کا حوالہ اصل مسودہ میں موجود ہے۔ بوقتِ طبع تنگی کی وجہ سے چھوڑ دیا گیا۔ وَلَعَلَّ هٰذِهٖ اٰخِرُ تَالِيْفًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا ذُخْرًا لِّيْ فِيْ حَيَاتِيْ وَبَعْدَ مَمَاتِيْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ الثَّقَلَيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَا دَامَ نُوْرُ الْقَمَرَيْنِ۔

مسافرِ آخرت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدُ للہِ الّذی خلقَ الانسانَ فقدّرہٗ ثمّ السّبیلَ یسّرہٗ ثمّ اماتہٗ فاقبرہٗ، ثمّ اِذا شاء انشرہٗ، والصّلوۃ والسّلام علی سیّدنا محمّدنِ الذی عزّرُواللہ ووقّرہٗ وعلیٰ اصحابہ والٰہِ الذی اذہبَ اللہ عنہ الرّجسَ وطہّرہٗ۔ ہ

دنیا ایک چند روزہ سرائے ہے انسان اس میں ایک مسافر ہے زندگی میں اس کی مسافرت معلوم نہیں ہوتی لیکن جب وہ دنیا سے رخصت ہونے لگتا ہے تو اس کی یہ حالت بالکل آنکھوں سے نظر آجاتی ہے۔ وہ تمام علاقے چھوڑ کر تنہا سفر آخرت پر جانے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

اس کے عزیز رشتہ داروں کو چاہئے کہ اس سے وہ معاملہ کریں جو مسافر کو رخصت کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ جہاں تک ہو سکے اس کی صورت، شکل، لباس وغیرہ وغیرہ کو صاف ستھرا

پاکیزہ بنانا چاہیئے۔

جب اس کا آخری وقت ہو تو اس کو چت لٹا دو، شمال کی طرف سر اور جنوب کو پاؤں کر کے سر کو ذرا قبلہ کی طرف جھکا دو جس طرح قبر میں لٹاتے ہیں۔ یا پاؤں قبلہ کیطرف کر دو اور سر کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر ذرا اونچا کر دو اس طرح بھی قبلہ رخ ہو جائے گا۔ اس کے پاس بیٹھ کر بلند آواز سے کلمہ پڑھو تاکہ اس کی بھی زبان سے کلمہ نکلے۔ اور اگر زبان سے نہ نکلے تو دل میں ضرور اثر ہوگا اس سے پکار پکار کر یوں نہ کہو کہ کلمہ پڑھ معلوم نہیں نزع کی حالت میں وہ کیا کہدے (اس مسئلہ کو اپنے رشتہ داروں اور عورتوں کو ضرور سنا دینا چاہیئے) جب ایک مرتبہ اس نے کلمہ پڑھ لیا تو اب خاموش ہو رہئے کلمہ پر خاتمہ ہونے کے لئے یہی کافی ہے۔ البتہ اگر کلمہ پڑھنے کے بعد کچھ دنیا کی بات کی ہے تو پھر اس کو سنا سنا کر پڑھو جب پڑھ لے خاموش ہو جاؤ۔ اس کے سرہانے سورۂ یٰسین پڑھواؤ یا خود پڑھ دو۔ اس سے موت کی سختی میں تخفیف ہوگی۔ ایسے وقت میں مال جائداد وغیرہ کے انتظام اور اولاد کی پرورش کا حال اس سے نہ پوچھو۔ اس کا دل خدا کیطرف لگنے دو

جب روح نکل جائے تب اس کے ہاتھ پاؤں سیدھے کر دو۔ ٹھوڑی کے نیچے کو کپڑا لاکر سر پر لے جاکر باندھ دو کہ منہ کھلا نہ رہ جائے۔ آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر بِسۡمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوۡلِ اللّٰہِ کہہ کر بند کر دو پاؤں کے انگوٹھے ملاکر باندھ دو اور ایک چادر اڑھا دو غسل کی حاجت والا آدمی اور حیض نفاس والی عورت کو اس کے پاس نہ آنے دو، اگر میسر ہو تو خوشبو جلاکر اس کے قریب رکھدو۔ ابھی اس کے پاس بیٹھ کر قرآن نہ پڑھو غسل دیدیا جائے تب جائز ہے۔ کفن دفن کے سامان میں جلدی کرو اور ہمسایہ اور عزیز قریبوں کو اس کی موت کی خبر کر دو، بیری کے پتے ڈال کر گرم پانی تیار کر لو۔ نہلانے کے تختے کو تین یا پانچ یا سات بار عود یا لوبان وغیرہ کی دھونی دے کر میت کا سر شمال کیطرف کر کے لٹا دو اگر موقع نہ ہو اور کچھ مشکل ہو تو جس طرف چاہے لٹا دو اور ناف سے زانوں تک ایک کپڑا ڈال کر باقی بدن برہنہ کر دو۔ نہلانے والے کو چاہیے کہ اپنے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ لے اور ناف سے زانوں تک جو کپڑا پڑا ہے اس کے نیچے ہاتھ دے کر پہلے اس کا استنجا و طہارت کرا دے۔ اس کے بعد منہ، ہاتھ، پاؤں دھو کر اور سر کا مسح کر کے

معمولی قاعدہ سے پوری وضو کرا دو لیکن ناک اور منہ میں پانی نہ ڈالو بلکہ کپڑا یا روئی تر کر کے دانت منہ اور ناک کو صاف کر دو، لیکن اگر غسل کی ضرورت میں موت ہوئی ہے یا عورت حیض ونفاس کی حالت میں مری ہے تو منہ اور ناک میں پانی ڈالنا ضروری ہے پانی ڈال کر کپڑے سے اس کو نکال لو، وضو سے پہلے میت کے ہاتھ دھونے کی ضرورت نہیں، وضو ہو جائے تو اس کے ناک، منہ اور کان میں روئی لگا دو کہ غسل کا پانی نہ بھر جائے اگر سر کے بال اور داڑھی ہو تو خطمی کھلی یا صابون وغیرہ سے اسی طرح مل کر دھو ڈالو کہ صاف ہو جائیں لیکن بال اور ناخن بالکل نہ کاٹو اور نہ کنگھا کرو پھر دائیں کروٹ کو ذرا اوپر اٹھا کر وہی بیری کے پتے ڈال کر گرم کیا ہوا پانی نیم گرم ڈالنا شروع کرو اور سر سے پاؤں تک تین مرتبہ اتنا پانی ڈالو کہ نیچے کی جانب بائیں کروٹ تک پانی پہنچ جاوے پھر اس کو دائیں کروٹ پر لٹا کر وہی گرم پانی بائیں کروٹ پر سر سے پیر تک تین دفعہ اس طرح ڈالو کہ نیچے تک پہنچ جاوے پھر اس کی کمر کیطرف سہارا لگا کر کسی قدر بٹھلانے کے قریب کر دو اور آہستہ آہستہ اس کا پیٹ اوپر سے

نیچے کیطرف مل دو اگر کچھ رطوبت و نجاست نکلے تو صرف اسی کو صاف کر کے دھو دو غسل اور وضو میں کچھ خلل نہیں آتا۔ اس کے بعد بائیں کروٹ پر لٹا کر دائیں کروٹ پر کافور ملا ہوا پانی تین بار خوب بہا دو کہ نیچے کیطرف بائیں کروٹ بھی تر ہو جائے پھر بدن کا پانی کپڑے سے خشک کر کے اس کو تختے سے اٹھا کر کفن پر رکھو اور ناک کان میں سے روئی نکال ڈالو اور عطر وغیرہ کوئی خوشبو اُس کے سر پر اور اگر داڑھی ہو تو اس پر بھی لگا دو کفن پر عطر نہ لگاؤ اور نہ کان میں عطر کا پھایا رکھو اور اس کی پیشانی اور اور دونوں ہتھیلیوں پر زانو اور پاؤں پر کافور مل دو۔

مرد کے کفن میں صرف تین کپڑے ہوتے ہیں اول ایک بڑی چادر بچھا دو اور اس پر ازار یعنی تہبند اتنا بڑا بچھا دو کہ سر سے لے کر پاؤں تک آجائے اس پر کرتا یعنی کفنی رکھو جو گردن سے پیر تک ہو اس کرتے میں آستیں اور کلی نہیں ہوتی لیکن دونوں طرف سے سل دیا جائے تو بہتر ہے۔ پہلے کفنی پہنا دو پھر لٹا کر تہبند کو بائیں طرف سے لپیٹ دو پھر دائیں جانب کو لپیٹو یعنی دایاں کنارہ اوپر رہے۔ اور بایاں نیچے رہے پھر بڑی چادر کو بھی اسی ترکیب سے لپیٹ دو کہ بایاں پلہ نیچے رہے

اور دایاں اوپر پھر کپڑے کی دھجی لے کر سر اور پاؤں کی جانب سے باندھ دو اور بیچ میں کمر کے نیچے کو بھی ایک دھجی نکال کر باندھ دو تاکہ ہوا سے اور ہلنے جلنے سے کھل نہ جائے اور اگر عورت ہو تو اس کو پانچ کپڑے دو بڑی چادر جس کو پوٹ کی چادر اور عربی میں لفافہ کہتے ہیں نیچے بچھا کر اس کے اوپر سینہ بند بچھا دو اس پر ازار یعنی تہبند جو سر سے پاؤں تک آجائے بچھا دو اس پر کرتا یعنی کفنی۔ عورت کو کفن پر لاکر اوّل کفنی پہناؤ اور سر کے بالوں کو آدھے آدھے دونوں طرف کر کے کرتا کے اوپر سینہ پر ڈال دو پانچواں کپڑا اخمار یعنی سر بند سر اور بالوں پر ڈال دو اس کو باندھنا اور لپیٹنا نہیں چاہیئے یہ کپڑا دو ہاتھ لمبا اور ایک بالشت چوڑا ہونا چاہیئے اب ازار یعنی تہبند جو مرد کی طرح سر سے پاؤں تک ہونا چاہیئے اس پر لپیٹ دیا جائے اس طرح کے دایاں کنارہ اوپر اور بایاں نیچے رہے سر بند اس کے اندر آجائے گا اس کے اوپر سینہ بند باندھ دو اس ترکیب سے سینہ بند تہبند کے اوپر اور بڑی چادر کے اندر ہوگا۔ لیکن اگر اس کو کفنی کے اوپر تہبند سے پہلے باندھ دیا جائے تب بھی جائز ہے اور اگر تمام کپڑوں کے اوپر یعنی بڑی چادر سے بھی باہر اوپر باندھ دیں

..بھی درست ہے سینہ بند دو ہاتھ چوڑا۔ تین ہاتھ لمبا ہونا چاہیئے
..ر بڑی چادر لپیٹ کر تین جگہ سے باندھ دو (جنازہ کے اوپر جو چادر
ڈھادیتے ہیں یہ کفن میں داخل اور ضروری نہیں اگر یہ نہ ہو یا کوئی شخص
..نی چادر اس کے اوپر ڈال دے اور قبر پر جاکر اپنی چادر اتار لے تب
بھی کچھ حرج نہیں عورت کے جنازہ پر بانس کی تیلیاں یا درخت کی
..ی شاخ لگا کر چادر ڈال دینا چاہیئے تاکہ پردہ رہے) اس طرح
..سنوار کر اور ظاہری پاکی اور صفائی کر کے اس آخرت کے مسافر کو
گ..سے رخصت کرو کسی کو منہ دکھلانا ہو تو دکھلا دو۔ اور چار آدمی اٹھا کر
..چلو۔ میدان میں اس کو آگے رکھ کر نہایت ہی عاجزی کیساتھ صف
با..ھ کر کھڑے ہو اور خدا کی جناب میں اس کی باطنی پاکی اور صفائی یعنی
گنہوں کی مغفرت کے لئے سب دعا کرو اسی کو جنازہ کی نماز کہتے ہیں اس
میں یہ دعا پڑھنا مسنون ہے۔ جس کو ضرور یاد کر لینا چاہیئے وہ دعا ذیل
میں درج ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا
وَذَ..نَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ

وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِیْمَانِ ؕ اور اگر نابالغ لڑکے کا جنازہ ہے تو یہ دعا پڑھے، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا، اور اگر نابالغ لڑکی کا جنازہ ہے تو یہ دعا پڑھے، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً ؕ اور کھڑے ہو کر چار دفعہ اَللّٰہُ اکبر کہنا فرض ہے اگر دعا یاد نہ ہو تو بھی آداب کے ساتھ عاجزانہ صورت بنا کر کھڑا ہو جائے اور چار دفعہ اللّٰہ اکبر کہدے (بعض دیہات میں جب کوئی نماز پڑھانے والا نہیں ملتا تو مردہ کو بلا نماز کے دفن کر دیتے ہیں ایسا ہرگز نہ کرنا چاہیئے ورنہ سب گنہگار ہوں گے بلکہ ایک شخص وضو کر کے جنازہ کو سامنے رکھ کر کھڑا ہو جائے اور صرف چار مرتبہ اللّٰہ اکبر کہہ کر نماز پڑھ دے دعا وغیرہ کچھ نہ پڑھے فرض ادا ہو جائے گا۔ اس مسئلہ کو خوب یاد رکھنا چاہئے) پھر وہاں سے اٹھا کر آخرت کی پہلی منزل کی طرف لے چلو جس کو گور کہتے ہیں اور جہاں اس کو قیامت تک رہنا ہے ذرا جلدی سے لے چلو لیکن دوڑانا اور کودنا نہ چاہئے۔ قبر پر لا کر رکھو اور آدمی کے سینہ تک یا

گردن تک گہری قبر بناؤ۔ اگر بغلی لحد بن سکے تو بہتر ہے دو تین آدمی قبر میں اتر کر آہستہ سے اس کو اٹھا کر بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ، کہہ کر قبر میں زمین پر لٹا دو، کوئی کپڑا یا بوریا نہ بچھاؤ اور ذرا سی مٹی یا ڈھیلے کا سہارا لگا کر قبلہ کیطرف رُخ کر دو۔ اور دو تین جگہ جو کھلنے کے خوف سے کفن پر گرہ لگادی تھی اس کو کھول دو اور کچی اینٹیں یا ڈھیلے یا بانس رکھ کر لحد کو پاٹ کے بند کر دو اور درخت کے پتے وغیرہ ڈال کر ایسی طرح مٹی لگا دو کہ اندر نہ جائے اس کے بعد دونوں ہاتھ بھر کر مٹی ڈالنا شروع کرو، پہلی دفعہ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ دوسری دفعہ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ اور تیسری دفعہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى، پڑھتے ہوئے مٹی ڈالو پھر قبر مٹی سے بھر کر زمین سے ڈیڑھ بالشت اونچی کر کے ڈھلوان بنا دو اگر پانی بھی چھڑک دو تو بہتر ہے پھر ذرا سی دیر ٹھیر کر اس کی مغفرت اور منکر نکیر کے جواب میں پورا اترنے اور ثابت قدم رہنے کی دعا کر کے خدا کے سپرد کر کے چلے آؤ اور سمجھو کہ ایک مسافر تھا جو اپنے وطن اصلی کو روانہ ہو گیا اسی طرح ہم کو بھی ایک روز دنیا چھوڑ کر وہیں جانا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ ۵

مسائل :۔ اگر زوجہ مر جائے تو شوہر کو اس کا چہرہ دیکھنا جائز ہے کپڑے کے اوپر سے ہاتھ لگانا اور جنازہ اٹھانا بھی بلاشبہ جائز ہے، زوجہ اپنے شوہر کا چہرہ بھی دیکھ سکتی ہے اور غسل بھی دے سکتی ہے۔ مرد کو اگر دو ہی کپڑے یعنی صرف تہبند اور چادر یا کفنی اور چادر دی جائے تب بھی کافی ہے۔ اسی طرح اگر عورت کو تین ہی کپڑے یعنی تہبند، چادر اور سر بند میں کفنا دیں تو درست ہے لیکن بلا ضرورت مرد کو تین سے اور عورت کو پانچ سے کم نہ دینا چاہیئے اور اگر کپڑا میسر نہ ہو تو لاچاری و مجبوری میں جو مل جائے وہی جائز ہے۔ میت کے بدن اور کفن پر سیاہی یا کافور سے کچھ لکھنا یا کوئی چیز لکھ کر قبر میں یا کفن میں رکھنا نہیں چاہیئے میت کے سر پر عمامہ باندھنا مکروہ ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کو اگر ایک یا دو کپڑے میں بھی کفنا دیں تو جائز ہے مگر بہتر یہ ہے کہ پورا کفن ہو۔ لڑکا جو بالغ ہونے کے قریب ہو اس کو بھی پورے تین کپڑے دیئے جائیں اسی طرح قریب بلوغ لڑکی کو بھی پورے پانچ کپڑے دینے چاہئیں۔ جو بچہ زندہ پیدا ہو کر مر گیا اس کو غسل کفن دے کر نماز پڑھ کر دفن کرو اور نام بھی رکھ دو۔ اگر بچہ مردہ پیدا ہو تو غسل دے کر ایک

کپڑے میں لپیٹ کر دفن کردو نماز نہ پڑھو مگر کچھ نام رکھدو اور اگر حمل گرگیا اور ہاتھ، پاؤں، ناک، کان وغیرہ کا کچھ نشان نہیں بنا تو اس کو غسل بھی نہ دو کپڑے میں لپیٹ کر گڑھے میں گاڑ دو۔ کفن دفن کا یہ مسنون طریقہ اور تمام مسائل، حدیث اور فقہ کی معتبر کتابوں صحاح ستّہ اور شامی، ہدایہ اور درمختار وغیرہ میں موجود ہیں کسی مسئلہ میں شک نہ لانا چاہیئے۔

فقیر سیّد اصغر حسین حسنی حنفی دیوبندی

ملنے کا پتہ

مولانا سیّد جلیل حسین میاں صاحب

مرکز احیاء سنّت مسجد بلال بھائلہ روڈ دیوبند

ضلع سہارنپور، یوپی، انڈیا

فون 23554 23551 کوڈ 01336

ADDRESS

MOLANA SYED JALIL HUSSAIN MIAN SAHAB
MARKAZ- AHYAAI SUNNAT
MASJID BILAL BHAILA ROAD DEOBAND
DISTT. SAHARANPUR, U.P. (INDIA)